فرزندِ اکبر و خلیفۂ ریاض الملّت

حضرت حافظ، قاری، مفتی، شیخ الحدیث

صاحبزادہ پیر ابوالفضل محمد خان وَدُود رضوی علیہ رحمۃ اللہ الغنی

کا مختصر تعارف و خدمات

تحریر

حضرت قبلہ پیر ہادی سرکار مدظلہ العالی

اہتمام اشاعت

خدّام آستانہ عالیہ فیض آباد شریف

اٹک، پنجاب، پاکستان

فرزندِ اکبر وخلیفۂ ریاض الملّت

حضرت حافظ، قاری، مفتی، شیخ الحدیث
صاحبزادہ پیر ابوالفضل محمد خان وَدود رضوی علیہ رحمۃ اللہ الغنی
کا مختصر تعارف و خدمات

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

الحمد للہ ربّ العالمین۔ والعاقبۃ للمتقین۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وخاتم النبیین محمّد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ أجمعین۔

برادرِ مکرم حضرت علاّمہ قبلہ حافظ قاری مفتی شیخ الحدیث صاحبزادہ پیر ابوالفضل محمد خان رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (2 جمادی الاخریٰ 1444ھ بروز پیر مطابق 26 دسمبر 2022ء) بوقتِ سحر، داغِ مفارقت دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ فقیر کی اِس وقت قلبی کیفیت ایسی نہیں کہ حضرت برادرم قبلہ علیہ الرحمۃ کے حوالے سے کوئی تفصیلی مضمون لکھ سکوں! لیکن بعض احباب کا تقاضا تھا کہ ایک مختصر تحریر جو تعارف و خدمات پر مشتمل ہو، ضرور قلمبند کی جائے تا کہ عوام اہلسنت، رسائل کے مدیران اور اخبار نویسوں کو، حضرت علیہ الرحمۃ کے حوالے سے کچھ ضروری تعارفی مواد میسر آجائے۔ چنانچہ یہ سطور، اسی ضرورت کی تکمیل کے لئے سپردِ قلم کی جا رہی ہیں۔

ولادت، تعلیم وتربیت

حضرت قبلہ صاحبزادہ پیر مفتی ابوالفضل محمد خان رضوی علیہ الرحمۃ 12 مارچ 1969ء کو عالم اسلام کی عظیم علمی و روحانی شخصیت مفسر قرآن، محدث اٹک، فقیہ بے بدل مفتی اعظم مرجع عوام و خواص حضرت شیخ طریقت رہنمائے شریعت غزالی زماں رازی دوراں حضور ریاض الملّت علاّمہ الحاج پیر مفتی ابوالنصر محمد ریاض الدین قادری چشتی نقشبندی سہروردی قدس سرہ (تلمیذ وخلیفۂ مجاز حضرت محدث اعظم پاکستان قدس سرہ) کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کا نام، ہمارے جد گرامی صوفیٔ باصفا چشمۂ مہر و وفا عاشق مصطفیٰ، محبِ آل و اصحاب و اولیاء، حضرت قبلہ باباجی عبد الستار خان چشتی قدس سرہ نے اپنے بڑے برادر صوفیٔ باصفا حضرت قبلہ باباجی صوفی محمد خان چشتی علیہ الرحمۃ کے نام پر رکھا۔ اس نام کی برکت، بعد میں سب آنکھوں نے دیکھ لی کہ برادرم کو اللہ تعالیٰ نے علم وعمل اور شریعت وطریقت کے انوار سے خوب خوب نوازا۔ جب آپ تعلیم کی عمر کو پہنچے تو گھر ہی میں ابتدائی

تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں سکولی تعلیم وغیرہ مکمل کرنے کے ساتھ حفظ قرآن، علم تجوید سے بہرہ ور ہوئے۔ساتھ ہی درس نظامی کا آغاز ہوگیا۔ چنانچہ قبلہ والد گرامی حضور ریاض الملت قدس سرہ اور قبلہ فیض الملت حضرت صاحبزادہ پیر مفتی قاری ابوالفیض غلام محمد خان قادری مجددی سے علوم وفنون کی تحصیل کی۔ حدیث کا درس بھی اگرچہ والد گرامی قدس سرہ سے ہی لیا تاہم حصولِ برکت کے لئے فیصل آباد شریف بھی دورۂ حدیث کے لئے حاضر ہوئے۔ وہاں حضرت علامہ شیخ الحدیث غلام رسول رضوی علیہ الرحمۃ سے اقتباسِ انوار کیا۔

تدریسی خدمات تعلیم مکمل کرنے کے بعد بلکہ دوران تعلیم ہی تدریس کا بھی آغاز کر دیا۔ درجۂ ناظرہ وحفظ دورۂ تجوید اور درس نظامی کے طلبہ کو مختلف کتابیں پڑھائیں۔ کچھ عرصہ بعد گورنمنٹ کے سکول میں بطور عربی مدرس بھی تدریسی خدمات سرانجام دینا شروع کر دیں جو کہ حضرت ابوالفیض قدس سرہ کے وصال تک جاری رہیں۔اس کے بعد قبلہ حضرت ریاض المِلّت قدس سرہ کے حکم سے ہمہ وقت جامعہ میں ہی خدمات سرانجام دینے لگے۔

انتظامی خدمات حضرت ابوالفیض قدس سرہ کے وصال کے بعد، قبلہ حضرت صاحب کے حکم سے آپ نے جامعہ کا انتظام سنبھالا اور بحیثیت مہتمم مفتی وشیخ الحدیث خدمات سرانجام دینے لگے۔

فتویٰ نویسی کا آغاز قبلہ حضرت صاحب قدس سرہ کے حکم سے انھی دنوں فتاویٰ نویسی کا بھی آغاز کر دیا۔فتویٰ نویسی کی تربیت کافی سال پہلے حاصل کر چکے تھے مگر باقاعدہ مفتی کی حیثیت سے فتاویٰ کا آغاز مہتمم کی ذمہ داری سونپے جانے کے بعد فرمایا۔ پھر بفضل اللہ تعالیٰ آپ تاایام علالت مسلسل فتاویٰ تحریر کرتے رہے۔

بیعت وخلافت برادرم قبلہ مفتی صاحب نے بیعت کا شرف اپنے والد گرامی قبلہ حضرت صاحب ہی کے دست اقدس پر پایا۔ بعد ازاں حضرت صاحب نے آپ کو خلافت سے بھی نوازا۔اور سجادہ نشین بھی مقرر ہوئے۔

تصنیف وتالیف وترجمہ برادرِ عزیز ادیب شہیر شاعر دلپذیر محقق عصر صاحبزادہ پیر ابوالحسن واحد رضوی حفظہ اللہ تعالیٰ کی تحریک پر قبلہ مفتی صاحب نے کئی عربی کتب و رسائل کا ترجمہ بھی فرمایا۔جن میں سے بعض مطبوعہ اور بعض غیر مطبوعہ ہیں۔ مطبوعہ رسائل میں ترجمہ الجواب الحاتم، ترجمہ ثلج الفواد از امام سیوطی۔ ترجمہ خلاصہ کیدانی، ترجمہ فوائد رستغفنی، ترجمہ رسالہ شوبری وغیرہ جبکہ غیر مطبوعہ میں ترجمہ تاسیس النظر، ترجمہ شفاء السقام، ترجمہ حسن المقصد وغیرہ شامل ہیں۔ بعض وظائف جیسے درود تاج، عہد نامہ وغیرہ کا بھی ترجمہ فرمایا۔ تراجم کے علاوہ بعض مضامین بھی سپرد قلم کیے۔حضرت صاحب قدس سرہ کے رسالہ اسلامی عقائد اور ریاض شریعت پر تقدیمات اور بعض دیگر قلمکاروں کی کتب پر

تقریظات وغیرہ بھی تحریر فرمائیں۔

تقریر وخطابت حضرت نے چھوٹی ہی عمر میں امامت وخطابت کا آغاز بھی کر دیا۔ مختلف مساجد اور مجالس ومحافل میں خطابت کے جوہر دکھائے۔ آپ کی گفتگو علمی اور منطقی ہوتی تھی۔ موقع محل کی مناسبت سے اشعار بھی پڑھتے تھے۔ ہمیشہ اپنی تقریر کو، آیات واحادیث اور اقوال وارشاداتِ اولیاء سے مزین کرتے۔ آخری خطاب، باوجود علیل ہونے کے حضرت صاحب کے سالانہ عرس پر فرمایا۔ جس کے بعض حصے ریکارڈ بھی کر لیے گئے۔

اخلاق وعادات اخلاق وعادات کے اعتبار سے قبلہ مفتی صاحب نہایت سادہ اور پروقار شخصیت کے مالک تھے۔ بلکہ سادگی کا پہاڑ کہیں تو مبالغہ نہ ہوگا۔ صاف اور سچی بات کرنا اور کم گوئی ان کی خاص عادت تھی۔ مہمان نوازی میں اپنی مثال آپ تھے۔ محلہ اور حلقہ احباب کی سطح تک ہر قسم کے تعاون میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ غرض تمام اخلاق حسنہ سے آراستہ وپیراستہ تھے۔

سنت نکاح واولاد آپ کا نکاح اپنی پھوپھی زاد سے ہوا۔ اولاد میں ایک بیٹی حیات ہیں۔

ایام علالت، وصال برادرم قبلہ مفتی صاحب جب تک صحت مند تھے رات دن جامعہ اور دربار کی خدمت میں ہمہ تن مصروف رہے۔ کچھ عرصہ قبل آپ کو مختلف بیماریوں نے آ گھیرا۔ معدہ اور گردہ کے امراض پیدا ہوگئے۔ یہاں تک کہ آپریشن سے ایک گردہ نکال دیا گیا۔ ان امراض سے کمزوری بہت زیادہ ہوگئی۔ کئی ماہ علاج کا سلسلہ جاری رہا۔ آخرکار ۲ جمادی الاخریٰ ۱۴۴۴ھ بروز پیر بوقت سحر اپنے ربّ کے حضور حاضر ہوگئے۔ آپ کے وصال سے ہر طرف غم کی لہر دوڑ گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے علم وفن کا چراغ بجھ گیا۔ بے شک موت برحق ہے اور ہر جان نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

نماز جنازہ پیر کے روز ہی آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ امامت قبلہ عم گرامی حیدر ملّت مبلغ اسلام رہنمائے شریعت وطریقت قبلہ حافظ علامہ پیر ابوالوفا خان محمد خان حیدر چشتی قادری نقشبندی سہروردی مدظلہ العالی سجادہ آستانہ عالیہ لنگر شریف جنڈ اٹک نے فرمائی۔ نماز جنازہ میں درجنوں علماء ومشائخ اور ہزاروں عشاق نے شرکت فرمائی۔

تدفین ودیگر معمولات نماز جنازہ کے بعد آپ کی میت دربار پر لائی گئی اور آپ کو اپنے عظیم والد گرامی اور عظیم عم گرامی کے مزارت کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ، برادرم قبلہ مفتی صاحب کی مغفرت فرمائے۔ درجات بلند کرے اور جنت الفردوس کی بہاریں عطا کرے۔

حرفِ آخر یہ مختصر مضمون، نہایت عجلت میں تحریر کیا گیا ہے۔ ہر عنوان کی تفصیل ان شاء اللہ مفصل سوانح حیات میں تحریر کی جائے گی۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔

راقم الحروف فقیر ابوالحامد محمد اکرام علوی المعروف پیر ہادی سرکار ۲۸ جنوری ۲۰۲۳ء